سوال

(130) دم کرنے کےلیے اجنبی عورت سے خلوت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآنی دم کرنے والے مولانا صاحب کے پاس جانے کا کیا حکم ہے؟ اور مزید یہ کہ وہ عورت کو اکیلے اور خلوت (تنہائی) میں دم کرتا ہے اور بعض اوقات عورت کی حالت کے پیش نظر کچھ دن تک اسے اپنے گھر میں بھی رکھتا ہے؟ میں بھی انہی عورتوں میں شامل تھی لیکن بعد میں مجھے ایسا کرنے پر بہت زیادہ ندامت ہوئی تو میں نے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتے ہوئے ایسے کام سے توبہ کرلی۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی اجنبی عورت سے خلوت کرنا حرام ہے خواہ وہ خلوت قرآن کریم کا دم کرنے کےلیے ہی کیوں نہ ہو اس لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"خبردار!جو آدمی بھی کسی عورت کے ساتھ تنہائی اختیار کرتا ہے ان دونوں کا تیسرا (ساتھی) شیطان ہوتا ہے۔"(صحیح : صحیح الجامع الصغیر 2546۔ترمذی 2165۔کتاب الفتن : باب ماجاء فی لزوم الجماعة 1171۔کتاب الرضاع : باب ماجاء فی کراهیة الدخول علی المغیبات المشکاة 3118۔السلسلة الصحیحة 430)

اور خلوت میں سب سے زیادہ خطرناک اور عظیم جرم تو آپ کا اس اجنبی مرد کے گھر میں کچھ راتیں بسر کرنا اور اس کے گھر میں قیام ہے جو سب شر اور فساد کے وسائل میں شامل ہوتا ہے پس ہر وہ مسلمان عورت جس نے ایسا کام کیا ہو، کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے سامنے سچی توبہ کرے اور آئندہ عزم کرے کہ وہ ایسا برا کام کبھی نہیں کرے گی۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص193

محدث فتویٰ